ازعدالت عظمی

ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ منیجر (ایڈمنسٹریشن) او-ایس-آر-ٹی- سی-اڑیسہ

بنام

دلیپ کمار نایک اور دیگر

29 نومبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947: دفعہ 33(1)(اے) اور 33–اے۔

ٹرانسپورٹ کارپوریشن–کاروبار کے موثر لین دین اور نقل وحمل کی مربوط خدمات کے لیے بنائے گئے کئی زون–ہر زون اپنی آپریشنل افادیت سے آزاد–ایک زون میں کام کرنے والا مدعا کنڈکٹر–بدانتظامی کے لیے برخاست–اس بنیاد پر چیلنج کہ اس کی خدمات کو انڈسٹریل ٹریبونل کی منظوری کے بغیر ختم نہیں کیا جا سکتا کیونکہ دوسرے زون میں کسی ملازم سے متعلق تنازعہ انڈسٹریل ٹریبونل کے سامنے فیصلہ زیر التوا تھا–ٹریبونل کے ذریعے دعوے کو مسترد کرنا–عدالت عالیہ کا مؤقف کہ برخاستگی کا حکم قانون میں برا تھا–اپیل–منعقد ہوئی، تمام زون ایک یونٹ کے طور پر مربوط ٹرانسپورٹ سروس کا لازمی حصہ یا پارسل نہیں ہیں–لہذا، عدالت عالیہ کا فیصلہ یہ کہ تمام زونوں کو کارپوریشن کی ایک لازمی اکائی سمجھا جائے گا اور مختلف زونوں کے ایک ملازم کے سلسلے میں صنعتی تنازعہ کا زیر التوا ہونا انتظامیہ کے لیے اس مخصوص زون میں کسی ملازم کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے پر رکاوٹ ہوگی، واضح طور پر غلط ہے–ایسی صورت میں انتظامیہ کو ایکٹ کی دفعہ 33–اے کے تحت انڈسٹریل ٹریبونل سے اجازت لینے اور حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ایشیا اسٹیل ٹریٹمنٹ، بمبئی بنام ایسوسی ایشن آف انجینئرنگ ورکرز بمبئی اور دیگر [1987] 2 ایس سی 203 اور ورک مین بنام اسٹرا بورڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ [1974] ایس سی 681، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15606 آف 1996۔

1989 کے او جے سی نمبر 1970 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 19.7.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے کے پانڈا

جواب دہندگان کے لیے میسرز شاردا دیوی

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 19 جولائی 1991 کو سی جے سی نمبر 1970 / 89 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے دو نفری بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔ مدعا علیہ نمبر 1 اپیلینٹ کارپوریشن میں کنڈکٹر تھا۔ جب وہ باریپدا ضلع میں تعینات تھا، اس نے بدسلوکی کا ارتکاب کیا۔ ان کے خلاف اور ان کی بدانتظامی کے ثبوت پر تادیبی تفتیش کی گئی؛ انہیں ملازمت سے برخاست کر دیا گیا، جبکہ صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 (مختصر طور پر "ایکٹ") کی دفعہ 10(1)(ڈی) کے تحت 1981 کا صنعتی تنازعات مقدمہ نمبر 25 فیصلہ زیر التوا تھا۔ مدعا علیہ نے ایکٹ کی دفعہ 33(1)(اے) کے تحت ایک درخواست دائر کی جس میں کہا گیا کہ چونکہ بھدرک زون میں ایک ملازم سے متعلق صنعتی تنازعہ ٹریبونل میں فیصلہ زیر التوا ہے، اس لیے دفعہ 33–اے کے تحت ٹریبونل کی اجازت کے بغیر اس کی ملازمت ختم نہیں کی جا سکتی۔ ٹریبونل نے درخواست کو مسترد کر دیا لیکن عرضی درخواست میں دو نفری بنچ نے متنازعہ فیصلے میں اس حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ برخاستگی کا حکم قانون کے مطابق غلط ہے۔ اب یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ اس اپیل کے زیر التواء، مدعا علیہ کو ستمبر 1993 میں اس کے عہدنامے پر بحال کر دیا گیا تھا کہ وہ کسی بھی تنخواہ کا دعوی نہیں کرے گا۔

سوال یہ ہے کہ: کیا عدالت عالیہ کا نظریہ قانونی طور پر درست ہے؟ یہ کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ انتظامی سہولت، افادیت اور مربوط نقل و حمل کے آپریشن اور کاروبار کے لین دین کے لیے کارپوریشن نے اپنی قرارداد کے ذریعے موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت اپنے آپریشن کے علاقے کے حوالے سے ڈویژن، زون اور خصوصی زون بنائے۔ مدعا علیہ باریپدا زون میں کام کر رہا ہے، جبکہ صنعتی تنازعہ کیس میں زیر التواء تنازعہ بھدرک زون میں کام کرنے والے ملازم سے متعلق ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ اس عدالت نے ایشا اسٹیل ٹریٹمنٹ، بمبئی بنام ایسوسی ایشن آف انجینئرنگ ورکرز، بمبئی اور دیگر [1987] 2 ایس سی سی 203 میں اسی طرح کے سوال پر غور کیا تھا کہ کیا چرچ گیٹ پر واقع دفتر اور ٹرامبے میں فیکٹری کے درمیان فعال سالمیت تھی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی فعال سالمیت کی عدم موجودگی میں، علیحدہ دفاتر کو آزاد اکائیوں کے طور پر بنایا جا سکتا ہے اور انہیں ایک اکائی نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس کی حمایت میں، اس عدالت نے ورک مین بنام اسٹرابورڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ [1974] ایس سی سی 681 میں پہلے کے فیصلے پر انحصار کیا تھا۔ یہی تناسب اس معاملے کے حقائق پر لاگو ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے، کاروبار کے موثر لین دین اور نقل و حمل کی کارروائیوں کی مربوط خدمات کے لیے، کارپوریشن کے ذریعے کئی زون بنائے گئے ہیں اور ہر زون اپنی آپریشنل افادیت سے آزاد ہے۔ لہذا، تمام زون ایک واحد یونٹ کے طور پر مربوط ٹرانسپورٹ سروس کا لازمی حصہ یا پارسل نہیں ہیں۔ ان حالات میں، عدالت عالیہ کا یہ فیصلہ کہ تمام زونوں کو کارپوریشن کی ایک لازمی اکائی سمجھا جائے گا اور مختلف زون کے ایک ملازم کے سلسلے میں صنعتی تنازعہ کا زیر التوا ہونا انتظامیہ کے لیے اس مخصوص زون کے ملازم کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے پر رکاوٹ ہوگی، واضح طور پر غلط ہے۔ ہماری رائے

ہے کہ اس طرح کے معاملے میں انتظامیہ کو ایکٹ کی دفعہ 33–اے کے تحت انڈسٹریل ٹریبونل سے اجازت لینے اور حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ تاہم، اپیل کنندہ اور کارکنوں کے درمیان افہام وتفہیم کے پیش نظر اور چونکہ اسے پہلے ہی بغیر کسی معاوضے کے بحال کر دیا گیا ہے، اس لیے یہ حکم مدعا علیہ کے خدمت میں رہنے کی راہ میں رکاوٹ کے طور پر نہیں کھڑا ہوگا۔ کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document